RAHBAR INTERNATIONAL
Post Date: September 4, 2025
PDF Created On: Tue, Oct 14 2025 12:33:18 pm

علم حاصل کرو بچو!

,Literature - ادبِ جہان,Snippets

rki.news

تحریر۔فخرالزمان سرحدی ہری پور
بچے قوم کا سرمایہ اور قوم کا اثاثہ ہیں۔ان کی زندگی میں انقلاب لانے کے لیے کتاب اور قلم سے دوستی اور رغبت کا رجحان پیدا کرنا ہے۔ایک راستہ اور منزل کی تلاش کے لیے رہنمائی کرنی ہے۔یہ مقدس فرض تعلیمی ادارے اور درسگاہیں بخوبی ادا کرتے قوم کے سرمایہ میں خوبصورتی پیدا کرتی ہیں۔ذوق مطالعہ کی اہمیت سے بچوں کو آگاہی اور علم کی شمع سے محبت کا جنون پیدا کرنا وقت کی ضرورت ہے۔بچوں کو احساس دلانا ہے "اچھا بچہ پڑھتا لکھتا ہے"جب یہ تصور بچوں میں پختہ ہوتا ہے تو کتاب اور قلم سے محبت پیدا ہوتی ہے۔علم چونکہ بڑی دولت ہے۔اس کے نکھار سے سرمایہ قوم کے رویے و کردار میں رونق پیدا ہوتی ہے۔اچھی عادات بچوں میں پیدا کرنے سے ان کی زندگی میں خوشگوار تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔تعلیم کا بنیادی مقصد ہی تو بچوں کی شخصیت اور کردار میں نکھار پیدا کرنا ہے۔یہ بات تو روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ جو قوم بچوں کو تعلیم یافتہ اور تربیت یافتہ بنانے میں کامیاب ہوتی ہے اس کا مستقبل درخشاں ہوتا ہے۔علم کے موتیوں سے بچوں کے دامن بھرنے سے ہی تو خوشگوار انقلاب دستک دیتا ہے۔بچوں میں شعور کی بیداری اور علم سے لگاؤ پیدا کرنا والدین،اساتذہ اور سماج کی ذمہ داری ہے۔تعلیم کے عمل سے قوم کے بچوں میں خود اعتمادی اور احساس ذمہ داری پیدا کی جا سکتی ہے۔سماجی رویے بچوں کو کس حد تک متاثر کرتے ہیں؟یہ ایسا سوال ہے جس کے جواب کے لیے ذوق سلیم اور قوت ادراک کی ضرورت

ماہرین کے تجزیے اور تجزیہ نگاروں کی رائے کی روشنی میں یہ بات بہت واضح ہو جاتی ہے کہ سماجی زندگی اور قوم کے بچوں کا ربط تو بہت گہرا ہے۔ بچے جب گھر کی چاردیواری اور سکول سے سماج اور معاشرے میں مختلف مزاج کے لوگوں اور مکتبہ ہائے فکر کے افراد سے ملتے ہیں تو ان کے رویے اور طرز سلوک کے اثرات سے بچوں کو محفوظ رکھنے کے لیے مناسب رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اساتذہ چونکہ بچوں کے روحانی باپ کا درجہ رکھتے ہیں اس لیے ان کے تعمیری رویے اور مناسب سلوک لازم ہے۔ بچوں ہی کے لیے تعلیمی ادارے‘نصاب تعلیم اور اساتذہ ہوتے ہیں اس لیے ان کا مثبت رویہ بھی ضروری ہے۔ تعلیمی ماحول کی بہتری کےلیے ٹھوس اقدامات ناگزیر ہیں۔بچوں میں اچھے جذبات پیدا کرنے سے ہی ان کی شخصیت کی تکمیل ہوتی ہے۔ علم کے حاصل کرنے کے لیے جب بچوں میں آمادگی پیدا ہوتی ہے تو خوشیوں کے پھول کھل اٹھتے ہیں۔

Post Date: September 4, 2025 PDF Created On: Tue, Oct 14 2025 12:33:18 pm

---

Read This Post On RKI Website